

# گیان پرکاش

تصنیف

حضرت سید محمد ہاشم شاہ

موضع تھریال، ڈاکخانہ رعیتہ خاصہ تحصیل نارووال، ضلع سیالکوٹ

فونڈ سیٹ کاپی

محمد الوار الحق نظامی

نمبر، حضرت محمد ہاشم شاہ

اصل قلمی مسودہ :-

حاجی سید محمد اکبر شاہ

سجادہ نشین درگاہ

سید محمد ہاشم شاہ

مورخہ : ۳۳ مارچ ۱۵۵۵ھ بمطابق : ۲۲ شوال ۱۴۱۵ھ



بسم الله الرحمن الرحيم

[illegible]



همه بنی گروسیه ایست که باب  
کور درین بی و کما و کمن از باب  
کست است این باب گنجی که روت بنی موه  
گودیشم کور حرن کوه پسته بنی وین

ایا انجند ز پوکر تارا را  
پودس بیون گلا کی کرتی  
پورن پریشن سبی حکیم  
ثم بنی بسری سمن را  
ثم جو کن یون کو کینا  
که کی پاسس کمان تی گاتی  
اکسون روپ جتر کردریا  
هو را عاکین جتر حمو لانیو  
هر روپ ریور سنس کویا  
ایو اکم کبلد را بنور و انکس  
سدر روپ بنادنی تی رشنکار  
تی شریف ریکی کیجی

انسانیه برید ایرا بار  
سکری جون در لکی و برنی  
پی پین ایسن کی ای  
کارن کرن کراون  
دینار روپ بلوی و  
ایو اب کما جل  
پن کر سید  
شول هو کین در کما  
نشیو تو بنی نین  
کلی کین عازری ایس  
ویس ویکایا ایس  
جست کرسن

اور سکی پر پت سے لڑی  
اور کے بیان سے جو اچھا  
سو اچھا ہے سو اچھا ہے  
ایک سے ایک حبیب و دوست  
نکتہ پیش کو تسمیع و ذکر  
جاکر سکتی ہو اگر کہ میں جاؤں  
پورن ہوا کہ جاؤں کو جاؤں  
بیکری بال سرسبز کا ہی

اینکه واسی بود که در میان  
شیر و عسل بود و این را دوست  
دارم به این بین چون که در  
همه جا هست که است چون با و  
اینکه واسی بود که در میان  
شیر و عسل بود و این را دوست  
دارم به این بین چون که در  
همه جا هست که است چون با و

ہوا دھواں سے بوجھ بد بیاہی  
 واکی کون پریشی کن کاوی  
 دو جی میان اور دیکھ وائی  
 دھیان میل جنم کیے جاوی  
 یہی بزرگ لوگ میں تارے  
 ہم کو ترانہ نکست نہایت فزویا  
 واگو بیت تارہ سنگ لاگی

برائے پرشس بران ٹپ سوامی  
اپنی طبیعت نہج کو دیکھے  
اپنی آپ تہاہ پر وارون  
سست چون جگور جانت نہ انگیار کو  
یوں پھر یاکر پاک ملی ترقن پھر مارو  
جاوئی نکس نئے سینا ریکے  
اپنی روپ ترنت کمر داریکے  
جاوت انت جیاد کر تلو  
سہنہ نہ یلو قشاک سے یہ کما

ہی جگہ لیس کے دین دیا لا  
 تھو جگہ نہ نہیں دیکھے  
 جل حب روپ ورف کا ہر  
 سورج سچ پہل کر یل میں  
 رو کو ورس ورف نہ کہنا  
 ہی کر تار سر کی سنگی

جسے جل نردیم دیدہ و کار ورف ہو  
 سکل روپ تھو ن ایم تو نہیں اب الودین

کیا بیان کو سچ ورف سے طے نہیں

کہل ناہ کی سچ پور جاو علی مانی

مٹی تھو سچ ورف تھو مٹی  
 کتیاں اکھا تھو تھو مٹی  
 اوچیاں سکل جگہ تھو مٹی  
 سچو کن ورف سچل تھو مٹی  
 چو کڈ کر کن مراد سچ

تھو مٹی تھو مٹی  
 تھو مٹی تھو مٹی  
 تھو مٹی تھو مٹی  
 تھو مٹی تھو مٹی  
 تھو مٹی تھو مٹی







جیم جدا جانو نہیں ہر کوئی	اپنے ہمال دیو تم کو
یوں ہرین ہر جوت سہاکی	جیون چلے چلے سندھ
کارن ہار سہی جگ تھامے	چس کیات سوئی بی جاہ
پونہیں باس سہی جگ پوئی	سوچے سوئی مندہ کر جم سوچی
کون نہیں سس جانڈل جانی	سہی کو روپ چلو رکھا ہے
ہو جن سہی دی کی سکھ وانا	سواو نہیں جیسا بن جانے
ہر رچنا ہر رچ سہا ہے	گنت سہی سہی کو دکھائی
کو پوری بہ راگ جاپو	جانت ہی اس سن تہ نہ روئی
اس در سن جانی نہیں اندھا	کر جو ہی تہ ہر من ہڈا
مہم سہی الہو ہر جانی ہے	جاننگی کت گیان پچھا ہے
نرکت لیت کون کو ناہین	پورن نرکت سہرا فٹ ناہین

ماشم ہم تو ری تو رہی رہی رہی رہی  
 جیسے پتلی پتلی چھوٹے چھوٹے  
 ماشم ہم ماتی سہل کر کہ سکھیں نہ کار  
 جوین بناوکیا بن رہی اوستا کار گوار

ہم حقو کرو بیان دوراویں کر گنتے کن گیار تباوین

اپو پر م پکا دین جو ہے  
 جو میری سسین میں آوی  
 ہم کیا پی بن گیاں بناؤں  
 ہم اپنی پورن بدہانی  
 کون شکست کر تھی لکھ دیاوی  
 اس ناسر ہو ہی جیسے  
 پورن الکہ اپار بدہانہ  
 ستر ز سودہ سہی کچھ ہار  
 ہار میری حب سون ہی ہو  
 کہت مت اوسکی کیا کہیں اپنے کہیں کیا

جیوتی برست گیا ہی کینکرتیں سما  
 تانگی نہ پھر جیوت وودست وودن  
 ہاشم آسیر ہاشم برین برخی ہا

جی ہاشم ہاشم ہو لا  
 سچو سچو سچو ہم پورے  
 جی ہاشم ہاشم ہو لا  
 سچو سچو سچو ہم پورے  
 جی ہاشم ہاشم ہو لا  
 سچو سچو سچو ہم پورے

جیت لکھی جیسا کہ ہم ماری	مار گئی تھی کاج ہمارے
سیرت بیچ بویست ہم کھڑے	کا پر ہو در پٹی اب سوری
سایہ کی تھون بی ہم ہوتی	سایہ کی بات لکھی بن جھوٹی
پریت کر گیا ہسون سہ لکھی	جیاد دینے سبھی کر لاکھی
اور بیچ رہے کہتے سیرت	در در ہو گیا رہی در جیسے
جھکیں بویست رہی بن کوئی	ہم سو ایک نہ سہ کر بویست
سہ کو جھوٹے پتہ کر کے	سہ بی بی زن ملی کر کے
میر کی پیر نہ لاکھن تو لود	او جہر ہو نہ رہے جو لود
ہم کوں لوک کہتے بن مکر	بھینے ڈول نفی کے کر کے
جیت میل نہ ملتی دھو دھو	جو لود خوب خراب ہوئی
جب بوتا باغوان کا تہ ہو نہ کر کوئی	لوست سہی کہ جان تو تہ کوئی
کو رورا باغوان پریم لکھی	تہ ماوی کی جان سہی کوئی
بریم نکر مارک استر ہمارو	جہم ڈر کر کو رو مارو
جہم او کہو میل بر جہم ہمارو	پر جھوٹی ہو دست مہوارو
وہ دست مانتہ لیاوی کرو	سہ لکھی کر کے تر جھو
تو اک بویست تہ تہ ڈوی	لستہ کوں کوں کہنے کوں

سا کر پار تو او چن تره  
 چا تر کس دین و بار لاد  
 جسکے پنج بدارتہ کو رو  
 جس میں جنم مرن رو تو چا پو  
 برشم مورہ جلست سہ ما ری  
 بریم مرن کشتن میں لگا پو

پہلی دو سب مرن سہ ما ری  
 جسکے کو تو او چن تره  
 او کو تو او چن تره  
 او کو تو او چن تره  
 او کو تو او چن تره  
 او کو تو او چن تره

من پرا مرغانی عت کور ملی رہی  
 بر کلکس کے تہا کی بکھا گیا تھا  
 لون ملی جم تہر سہ جل ہی ہویت  
 لکھی ہر م سہرہ ہشت ہی سہرہ اٹھا

خی خا موشی روم ہا ہے  
 منگی دور حیان تکہ عار و کیا  
 منگی دور حیان سہرہ لکھی  
 منہاں دہا م لکشی ہا ہے  
 سرزکن گندہ سہرہ را  
 بریت لکھی ہا ہے

منگی دور حیان ہا ہے  
 لکشی ہا ہے  
 لکشی ہا ہے  
 لکشی ہا ہے  
 لکشی ہا ہے  
 لکشی ہا ہے



سین ہی پریشان کنوں کو جان  
 چہ گاہ بہید فکر سیدہ بان  
 واکو بہید جو او نہ کہ نہیں  
 نہ کہیور و سپیدی اس من کو  
 ایسے دشت بھی پر گاہی  
 ویکہ لہو تھی کہ تارانی  
 اپنا آپ وہاں پر جاسی  
 کر تا پریشان کنوں کو جان

پانکھی تھوڑی نیچ روچہ پریشان  
 نہ کہیور اپنے آپ کو زور پانکھی پریشان  
 اصل حق جو لہو لہو کو چہ تھوڑی پریشان  
 ہاں روچہ پریشان کو ایسے پریشان

وال روکی دل سون تم کا آؤ  
 ان ہمری استیج بیکاری  
 انہیں ہم کہہ سہی ہو لائی  
 انہیں حکمت بہت میں کہہ سہی  
 انہیں ہم کہہ سہی ہو لائی  
 انہیں حکمت بہت میں کہہ سہی

[illegible]

ایک سری پرانی اک ناپن  
 گشت گشت حب سون اک توتی  
 بسین و و تها کسین  
 حانہ ایک دوی کو سو کن  
 تم حکیم دوی نہیں را کہو  
 تم حکیم اور فرو تها نہیں جانو  
 تر ہو ان حکیم ہم تر ہو  
 نیچے ایک بھی تم حسین

دو تها میج کسین  
 تب دو ایک بیت سون عربی  
 نایت بوت سدا و سون  
 اسکر لکھ دو وکی سو کن  
 حیون حکیمت سون تها  
 اباز یہ حکیمت بیجا  
 فکر کنند مور و جم مر  
 لکری کنند کھلدر کی مین

جم گانگی ریت شب ایک دو او سون  
 سید می بیت دو او سین از و سون  
 من اینوین زور سببی منگی مال  
 انتر گشت کی تھو سبب من و نا کا ایک

ذال ذکر تھو تها سبب من کا  
 مال لکیر بر او و منگی  
 سادین کا ع کسین تنکا  
 ہوک عکسین ہی من ہوک

چو تھو فکر تھو وکی من کا  
 رسی تم سیر تھو و منگی  
 منکا تھو نہ زوی منکا  
 ہوک کھان عکسین ہوک

لی کر چھوڑی گئی تھی  
تو کبھی نہ ہوئی یہ غامضی  
دینا اور نہ ہی یہ جاگے  
جاوئی تو ت دوئی کا جند  
دور کرو سبھی نہ جھری  
سبھی ایک گرو از جملہ  
سبھن نہ بنوئی او و  
مارک ساخ فوئی کر جاتینے  
سبھن کھان جت کر  
جس کا یہ تھی تھی تھی  
رو سکو و نا کا مار سکو و نا  
جس کو تھی تھی تھی  
کا تھی تھی تھی تھی  
دور کرو دینا یہ جا  
کشتا باندہ ہو کس جا  
سکری کو کس کو کس کو  
کیونکہ تھی تھی تھی  
لی کر چھوڑی گئی تھی  
تو کبھی نہ ہوئی یہ غامضی  
دینا اور نہ ہی یہ جاگے  
جاوئی تو ت دوئی کا جند  
دور کرو سبھی نہ جھری  
سبھی ایک گرو از جملہ  
سبھن نہ بنوئی او و  
مارک ساخ فوئی کر جاتینے  
سبھن کھان جت کر  
جس کا یہ تھی تھی تھی  
رو سکو و نا کا مار سکو و نا  
جس کو تھی تھی تھی  
کا تھی تھی تھی تھی  
دور کرو دینا یہ جا  
کشتا باندہ ہو کس جا  
سکری کو کس کو کس کو  
کیونکہ تھی تھی تھی

جانو ہمد سبھی در در کا  
 جانو مرض بدن میں جلدی  
 جوت کری تل سون نین اوکو  
 سوزہ بکری رنجاک سیم ویکو  
 ایسو کوٹ لانت تہم پیانہ  
 سیمیا باہر کی جوت ہوئی  
 سبھی یا سچ پتھی تم ایسے  
 ہر مکی نھید او کارو مہیتا  
 سوئی کی نا جان نین دن بدیت کرات  
 دشم او کر کی نھی سب بدین ارہ قبا  
 تتر او کر کی گیان کی نہ کہو اچھو پون  
 دشم حین ہو کہو دیکھ کون میں کون  
 ری رسر زاکھی رنگ لائے  
 اپنا آپ سگر نون جانے  
 اپنا آپ سب سب دوسر جانے  
 اپن نامہ چھین عمر گار گار  
 بھول گیا مارک اب کھر کا  
 اب تم جوت نہ سب لایا  
 آج کہا کھر سون سون  
 رنج میں برت کر سیکر  
 ابوزت صبح نہیں سکھا  
 ہو اگیان بکری تم سوئے  
 اپنے سوچ نہیں ہم کس  
 اپنے دانت یہ بھان  
 سون پیر شدن مہ ماسے  
 شرم نون بال سگر لایا  
 اپنے زب کرت میں یو جا  
 رتن نامہ شیا نہیں لایا

تو برداشت نہیں کو او دیا پانہ  
 اور کو او بانڈی نہیں ماری  
 ہوش پر سپنے میں نہ ہوئی  
 اپنا آب و ترکہ کوٹ کوہین  
 جس کا تھوڑا نہ لگا سنے نیری  
 جل تیل بیچ سب جو دن جو ہے  
 برکت ہو کی او ہی پر کاشی  
 اپنا آب و جل پر کھتا دو  
 درین شیش محل میں لاکھ کورٹ انگیک

نرکئی ہو کو او جا کی در شین سپین ایک  
 شیش محل ایہ جلست درین شکل اگا ر  
 دیکھی سپین ارد سیہ و وہی شہر حیدر  
 درین بیچ در شیش ہو دی  
 یا کھانہ انیسے ہو کھنڈا نہ  
 یا کی دتہ پللی بدہ ناہین  
 رین دما بر کھوات ہو وسیہ  
 پر تم کمر نظر کے کہو وسیہ  
 درین بیچ لکھی کیا رنڈا  
 کمر پریا نرکئی جلست  
 مل تیل جلست کو دہو دی

سورج دورانی دس لیاوی	سورج دورانی دس لیاوی
پوئہ کرد نظر کے ہو ویا	پوئہ کرد نظر کے ہو ویا
کارن ہار سہی کرت تاپی	کارن ہار سہی کرت تاپی
اپنی دشت پوری تم جانو	اپنی دشت پوری تم جانو
سورج جگت بکری پر گائیے	سورج جگت بکری پر گائیے
سجھا بانڈ کر گئیے سیتا	سجھا بانڈ کر گئیے سیتا
اویکی تاپی اسس انتر	اویکی تاپی اسس انتر
کھور تر پائی ہیکھا	کھور تر پائی ہیکھا

جم اندری کر جاو کچھ بھائی بھائی	جم اندری کر جاو کچھ بھائی بھائی
جسے بھیت لاو دیر چھو سہی	جسے بھیت لاو دیر چھو سہی
سکہ راکھو کن گھان بن میں ایش تانکھو	سکہ راکھو کن گھان بن میں ایش تانکھو
جم اوکھد انا کھو راکھو چاکھو بھائی	جم اوکھد انا کھو راکھو چاکھو بھائی
زی زربست کرد تپتی بھار	زی زربست کرد تپتی بھار
اسکھوچ نہی تم جانو	اسکھوچ نہی تم جانو
رینا بھج بدو پر جو رو	رینا بھج بدو پر جو رو
کرت سہی گریکھو	کرت سہی گریکھو

نزدیک اور کسیے دھونتا  
 کون کون کہتے تھے اوی  
 کرت کر کی سیم ہی سکر پو  
 ایک سی کنکا پر مین  
 دین چھین لے تن چار کی  
 ہرم کرم کر ہی سکر ناسا  
 سکر مین او سکو کچھ عادی  
 او سکو کرم سکر تون سکر جانے

چور سیچو دلو رستنتا  
 کر کھینے سیم کون سناو کیا  
 پرو دھرم لاو رکے اوی  
 سکر و ایک سیم کو مین  
 بت در پرت سیم کر در کی  
 ریت نہین کچھو مینا سا  
 چریت و ہی او رن سکر لایا  
 او سکر سیم ہی کر جانی

وہ کنکا نہین سیم کو ورن  
 بی کو سیم چاہ مین ویکت رو کر کی نہین  
 راجا و دھکر سیم ہی کر کی سیم سکر  
 مایا ایس پور مین کر کی کنکا او سکر  
 کہتے سکر اذو سیم سکر سکر  
 کو نہ سکر ریکھی کر لایا و سکر  
 سکر اپنے کس سکر مین ریکھی  
 او سکر ہی نزل جھنٹا

یہ کنکا کر ہی سیم میل  
 کہ مکر و دھکر مین رو کاو  
 سو اپنے کر مین ایس مین  
 ایس سکر بلو نسا

ایک کر دوی پوجا  
 سب کو گن پر دوی  
 کو دیکھ کر نہی کنڈا  
 اور وہ شے سکر ہی نہی گی  
 شب و روز اویسہ ہو گیا  
 وہ جو باب کے جگہ مان  
 اس کے پرست گویا یہ لہا  
 تب وہ مور کو بوت گنا دیا

کر فی نار کا پنے دو جان  
 سو کر ہی منکر جو او بیاد  
 مت کر تے ہیں ہند  
 کال بکر پائی کر دیکھ  
 اور کر کر کر لاسے  
 ان ملی رہ ہو کر وانا  
 اولٹا باندہ کر تے ہیں دینا  
 میت گئے پر انھوں نے دیا

رکھا مور کو من سکھ  
 مت سکھ کر دیکھ یہ جانکے  
 یہ سبنا شمار سچ کر نہیں دمار لے  
 حیت یہ اب بارگاہ سینے کی حیت ہے

سین سدا پر کو راجہ بنا کر  
 بوت پتا جانی جو او تیرا  
 ہم رو سکر دور یہ کیا ہے  
 کان لکھتے جس کو کر تار

دیکھ کر پائے تراش لیا  
 کر پے تار تار نہی کر  
 وہ پھر کیا کتکت کی جانے  
 وہ ہم سون اکھل نہی کر

رد ہر چیز کی ہر چیز  
 گان سینے دیو کی اور بوسیدہ  
 یہ موت جنت جنت میں  
 آپ کی سبھی پر کا جا  
 جسم بنائی کر کر پھا را نہ  
 ایک پر گد ایک شاد جاوید  
 سیکر تار رگی کر را کہی  
 ز سبھی کی ہر تار جسم کا  
 پور رپو لکت لکت میں ایو  
 کر ہمارا سکل بدہ تو سید  
 ایسے شکست کسین میں  
 ہر تار جنت کا را جا نہ  
 سبھی بوسیت بوسیت پر کا را  
 سبھی کو پڑنا ر لکاوی  
 سبھی بول وی ملکہ سبھی  
 چامت ہی کو رو ناح سبھی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a short note, written diagonally across the page.

ہونہا زور بکھٹی جو اوٹاویا  
 اپنے اوسپ کر کا تودہ رنگا  
 زور و سی واکو کفیب  
 دودہ و بکھو ہو کر دگر راویا  
 ششہن سینا سیرت جاویا  
 ہر استہان بکھو راٹکا  
 مدار حایم بدن بر کب  
 دیکھت و نہی ہو روئے تباویا

نہ سکہ اور اور ہو پاست  
 ایسوی شش اکبر او لکارا  
 کان پتو کہیں تین کھاری  
 تین بن اور کو او تین الی  
 اپنا آپ تھور بنا ویسے  
 اپنی تار ہو پاستر لیا  
 اپنی سیکہ پتو بن کر سچ  
 جو کی پتو پتو وہی ہو گیا  
 پتو پتو وہی ہو گیا

بارش برکھا بوند سر سدا کر پین  
 دیکھ انکھ تھیں تھوڑا شمع ہی تیری  
 گیان کن تین آدکھاس ہو سس کر گیا  
 سبھی کن ہو عا و نام روپ کچھ تار گیا

شمع شمع تھیں تھوڑا شمع ہی تیری  
 یک یک ہم بولن تارو  
 دین دیال کی ہم بندھیے  
 پھر کی دور کرو دیکھت رہے  
 اوکھن دیکھ تھیں تھوڑا شمع ہی تیری  
 ترکہ ترکہ اوکھن تھیں تھوڑا شمع ہی تیری  
 پھولن تار رسد دیکھ تھیں تھوڑا شمع ہی تیری  
 پھولن تار رسد دیکھ تھیں تھوڑا شمع ہی تیری

سگری چون ملک سواپی چیت کیت نیا انتر جاسیے  
 جل تیل است او دی کی کرتا روشنس و سول و ہر کی و ہر تا  
 انجیر پرشس ایلک ایا را کہند سدل سپیر من کا را  
 رسنا کون بنے جس و ناری ہند ہوا اما و سپیر من واری کا  
 بدہ کون سیجے مت تری بوری آب ہر م مت کیری  
 ہند من آب تو قی حب بادوہ ہم کو کوپ ہر م کا کہ بدو  
 نزل آب دیو چتر ایسے تری یا مہ کروں بد یا می  
 نس تا سگری کن کا ون ایس و من منی منکو کماون

جس ایسی کو ہیت دف اس سگری من مانہ  
 جیون جل او جان من سونا اکیل لیکر نانہ  
 جو کو کیت من پرانہ من تم بسر منی ہوہ  
 لکی اپنے نام کی بو ہر لاج ہی توہ

تری پرست لیسے من ایسے سر سچ مہمت ہی جیسے  
 سرو نام سدا من بادی جیون جل بنج کل سکیر بادی  
 اینو نام ویا کر دیجے اس سچ ہو کر کیت کیجے  
 برش بر الیٹکی ایس : ماتہ انا تکی جلد من

ہم ات تہل بیت جنو جنتا	ہم ایو پال سکری کھن
ہم دکم ہریم بکھی ات ہری	پاپ سنبوہ پری اکر سب
ہم مت مودہ بیت کی لائی	ہم رچیاں سد اسکہ دلاک
ہم ات نیچ میان مکہ کالی	ہم تھوں بھول گئے عسین پالی
ہم کی مسکش نرک اوہ کاری	ہم ری مہر عکست کو تار سب
ہم جو آپ دیا پر سو دو	ہم ری پاپ کل ہم دھو دھو
ہم سون ہریم او تھاؤ کورا	ہم وی ننگ دنت ہرمت مودہ
ہم کر پاپ پری ہریم	ہم نیچ بدھی ہریم

ہم شہر کی جو سکل کریم ہن دھری لالہ  
 ہم بھولن کی پوتلی ہم پریم بخش مار  
 ہم بھولن ہری کاری کو کریم دھری  
 ہم ری کار او دھاری اور دیا سکھ دین

صو او صبر سبھی بر جنت	تیکہ لکھا وکھ سکھ سبھی
جنت سبھی پر دس ہم با تر	اوسکے نیت بون کی اثر
دول دولہ رتھی ہم دولین	بولن بولہ رتھین سور بولین
ہم دھری او سبھی	ہم دھری ہریم کھری

ہم تو شکست نہیں پہنچا رہے کہیں آدھ جات کہیں کہیں  
 ہر دروم اور نہیں ڈھوڑا ست کیا شام کہیں کر زور  
 اپنی ساس بھاتی کیسے آدھ جات کہیں کہیں  
 بوجھن پان کو اوسدہ مان کس سے سات ہمارو گاتان  
 جسے ایک تنک نہیں جاتا ہمارا لیکہ لکھا کس سے سات  
 ہم تو ایک ہر دم کیا کہتا اوسیکے غارتہ بون ہر او دیا  
 چھو تو کسے بھیاں رہا کام کرو وہ بھی ہو درجہا  
 کیول بوجھ رہی ہیں ایسے چھوٹی ہنکھ لکھا و ست جیسے

ہنکھ دارین ہنکھ ہون چھوٹی ٹاٹھنہ  
 مڑکھ کھول کی انکھ و ات نہیں بھوکہ سے  
 دیت پرستی کو کیاں جیتا رن بر موت

دار دیت ایمان پہ روین کیارحت

ہم میں پور کرین لکھ بھاتا و چاکر تار سدا جگہ جاتا  
 مانگن مار جی جیت جو رہی جیت سے پہن گیان نہ لوری  
 سکر و در ب جیت لوریا لور کھن گھرا نہ لہا تو یہ  
 ہر کوئی نہیں تجھے ہی رکھانی تربت نہیں نسخے میں بھائی

کوت در کجایین جو او جیوی  
 سکر جی نادر کی ز کانی  
 سکر و کانه کن کو دیکه  
 سکر کو چار کی بن پانی  
 هو ناسیج کن تی وادی  
 یکن کمان هو اسیاس  
 ست بین چین بری سلک پانی  
 پر کو داس جو او جن هو

استیجیل هو و جیوی  
 هر که بده سد کن گایه  
 پرو و پرشس کسوی  
 رکن نون مرچاه مراکی روس مران  
 بیت مران که لاله آج مومایر نامرین  
 سکر جی و و به بیت استراکی و کس  
 سکر جی و و کس و کس و کس

ضوا و ضرب بر سوکی  
 بیلی سواد بیت کو جایی  
 نون سکر جی و کس  
 نون سکر جی و کس



آو بکھی منہن اس سچے  
 باز لکھنا زکعب پانڈین  
 ہو کھا راگہ کلاوین تھو را  
 رین دنا سوون نین دیون  
 ہو رکھ بدھ سبھی جیو کھا  
 ہو و جین کارج کلاوین  
 او سا مول بدھ تھپ سا کھن

کی سبھی منہن اس سچے  
 پر راگہ سبھی او س سا کھن  
 پاو بکھی وارین اک کھن  
 تھپ او پر بندھوا کھر لکھن  
 سو ساو آن سو کھر مت روکھا  
 بندھن تو رہی سکھ واکھ  
 راج پتھ کر او پر را کھن

آو منہن کھ تھپ  
 جم روکھا کو بندھن  
 جین روگ تھپ جاو من ہا و سو کھا

جو او روگ لکھو کھا بندھن تھن

طو کھا طلب کھا کھ چھ  
 طلب کھی بر تھن کھو وکی  
 طلب نین بر تھن جو او کھا  
 طلب جو او پورن کھو وکی  
 رین طلب تھن من سو

پر الہیت اکی سو او کھ  
 پر الہیت ہو وکی جیو وکی  
 طلب سو کھا بھل سو و کھا  
 پورن دھسے کارج کھو وکی  
 جو کھا ساس جھن تھن

سس کی طلب چکوری نہ ہین  
 سس تو یا تم کو سسے نہتی آو  
 بیوت طلب نہی وہ نہ ہین  
 پر وہ دیکھ جلت کین کا ویا  
 اسر تیا اور کہا کچھ چھپے  
 نام دو اور اکہی کمر لپیٹے  
 یہ کچھ لا بہ طلب ہین پاوکیا  
 جان ملی پیر نام ملوکیا  
 انک ملی ملکر کیا کر سیتے  
 بشیا میل مکین کو اکہر سیتے  
 انت مری ہووکی مرنا چیتے  
 اسٹی پریت ملی ہی کا تے  
 اتھ نام مرین نہین دو و  
 طلب بکھی مل جاوکی سو و  
 طلب بکھی مل جاوکی سو و

نہین مر ت سچ مان نام جو رو طالب ہور  
 طلب نامکے جان جان بنا کیسے رہی  
 طلب جاہ کو نام او انت مریت نہین نہ  
 کیو نام جس نام اس مری کی مریت ہی

خواہش یریم طلب کو کہہ ہین  
 جو ہم دیتے پرست ہی مورت  
 بنا کہا ہمید جدا کر کہہ ہین  
 جو ہم طلب تمیا بر دور سیتے  
 سکر کیا دیکھ طلب کے صورت  
 جن کو وہیان طلب جیہہ آنی  
 تہ بن شست کھی کور سیتے  
 جو ہم طلب نوری پزاورا  
 سکر سنسار وہی کر جاسنے  
 جاکت نمون بیت رہی نہین ہون

جس کوئی طلبہ بن دیکھتی  
 نکتہ بانی نوبت سرزانی  
 جا کو کثرت لکھتے ہیں میرے  
 پورن ہو طلبہ و داویا  
 جیسے پورن ملی جہ سنکا  
 سیت ملی سیتل ہو جاکی  
 پوپ جان مل ہوت سو کھنڈا  
 اور سکارو سپر پورن بنی  
 طلبہ شین بن کیہا ہیں  
 پورن روپ طلبہ پورن  
 واکو روپ طلبہ ہو جاویا  
 عین بن ہوت اوسیکر زما  
 تینا ویکہ پت ہو لا  
 در کھنڈہ بیج ملی در کھنڈا

مینو ہی کو ال پورن سو اوچو اوچو  
 جل جسکے سنگ عالمی و ہی سو اوچو  
 لاشم نری طلب کو توں سرکشت لکھتے  
 جا ہی توں پورن کر ہی ویکہ و مار کی سنگ

نلویا ظلمت کر ہو ہذا  
 جگت سدا سینے کی ہاڑی  
 بیت اور سینے کت ماوی  
 جگت سدا لگی کی ہی کیتے  
 لکھتے ریت سچہ ہی ہو  
 نلویا ظلمت کر ہو ہذا  
 جگت سدا سینے کی ہاڑی  
 بیت اور سینے کت ماوی  
 جگت سدا لگی کی ہی کیتے  
 لکھتے ریت سچہ ہی ہو

بیج ہی زوین کو با ستیے  
 دیکھم از تہ جسکو کہ دنیا  
 زور بیکر کسی کو کہیہ دنیا  
 تم سون بہشت کیسے دیکھ پاتا  
 پرستی ہو او پاتا گیا بر تارو  
 حکمت بیکہی دیکھ سکے نہ ہے  
 اپنی دیکھ سہاں سہم راوی

داکہ پری او گت نہیں کا نیے  
 لاکھ کرمی اپنے وہ لیا  
 ایک سہاں کی بت ہو دنیا  
 اسے تائیں شینے دکنہ لانا  
 ایک سہاں او کیے کمر راوی  
 کمر تار کمر تار پر ہے  
 رین پری کس کس ملک دیکھ راوی

راج دہر کی بیج ہی دیکھتے مرث نہیں کو  
 رکا نامہ رست ہی برکت ہے سہم ہو  
 راج بیج تو پتا ہے سہم ذات کمر مانہ  
 ریکہ ہو سو بیج ہی ہو مر ہو مر ت مانہ  
 کمری پر ششست کو دیا را  
 انہر ت دیکھ سہاں تری کہیہ  
 انہر ت او سہم کہت سکے دیکھ  
 چیکر کن سہاں ہی سہم راوی  
 اندر مرشہ مرشہ ہوا دیکھ

تین سہل شست کو دینو  
 دیکھ جو دشت او کس دیکھ دیوی  
 دیکھ سکے دواو دیت نہیں ہو لو  
 میل ر ریا ون دن کی لا کو



رنگ سواد لبا کی نہیں کیس	میتا ترش کور کس حسب
جانی رنگ سواد جو او پاوی	مکہ در لکھت میج نہیں آوی
بیدک ہیز دیکھ دن راستے	سگری برت تندن کی جاتی
ناری رنگ بول بچھا ہے	کیسے ہوت پیر نہیں جاتی
پیر او ان پیر شکر و سیسے	صورت سواد لکھت نہیں آوی
السیسے میج مرچر جانی	ملکی مچہ کرت ہیں سر جانی
جو وہ علم اصل کمال و سیسے	سودہ قلم میج نہیں آوی
سختی و ایچ سودہ کور نہی	دینے دار و ریت کر تھوہی

ما شتم الی فان لم یکن بعد میج جو او گیان  
 صورت کا غمز لکھی رو پہ نشت بن جان  
 گیان لکھت تا کنو کس میج نہیں آوی  
 سواد بونہی کیسے جنوں اور بریل تھن جان

کروہ ای میج نشت کی میجورانی	پانی نشت روپ کو میجورانی
جنہون پر م پرش کو جاتی	بریک لوک جگت کی جاتی
سکھان ایک سنی نہیں لہوین	رنگ سیر جگت کو وینوں
لی دیکھ کا کہ وہ نام نہیں سنا جانی	نہیں وہ سیر جگت سیکھ جانی

تا کو دیکھ لو کہ یہ ہنس رہی ہیں  
 بہت سونے پہلے تار تار ہوتی ہاوی  
 ناکت پیرت ہیکہ دو دانی  
 جگہیں مہانہ نکل گشت میں  
 تا کو کون شیش کمر میں  
 او پاکھی جانت نہیں واسی  
 و اکی سنو پیل پیل نا مہنہ  
 و اکی سنو کمر نہ ہا

و اکی بلج بلج میں ہنس رہی ہیں  
 جا کی دست جنت ہیکہ وین  
 چاندی سوارن آب کمر جانی  
 اروہ تری لو کہ پست میں  
 و اکی برت پر مہ تی پست میں  
 رہی ہن سر لاک رہ تا کی  
 وہ پیل در بر حیدر حیدر میں  
 جا کی ریکہ کمر میں جا پست

نہایت پرکھنے والی اور کئی اور پرکھنے والی

مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

کری کریم بن علی

میں نے اس کو دیکھا ہے

عمر بن الخطاب بن النضر

بہارِ نور و نورِ تقیہ  
سہیلِ سہیل و سہیلِ سہیل

مجلس فیضانِ کربلا

نرمل سمدہ جگت کی صورت  
 اپنے پچ ویکھے مورت  
 اپنا پھن ورت بین جو او  
 جگمگ دیتہ پرت ہی سو او  
 اپنے بیت جگت ہو پیا را  
 اپنے خار جگت سبہ ظارا  
 اپنا دھرم جگت سبہ دھرمی  
 اپنے دو بیت جگت ہوہ رنگی  
 جیسا دھرم ہوا او پجا وشیہ  
 دستاروک نسبت دکر سبہ  
 جگدشت جیوین دھرم  
 اکی رہی دشت ہو لڑ سبہ

بابدہ کھاٹ نہ تبارسم دیکھی سکھ باپنی  
 جوین نشت تن چار بدہ کہنت ہو روکی اپنے  
 نشت پرت کی نسبت بدہ کہنت ہو دشات حب  
 سکھ پاوی جگت تمیت جیون لند نام مورت

دو و اور کرت سبہ جو امی  
 پورا تول کہنت سبہ کو سبہ  
 نیچا ایک کرت اک رو چا  
 شکو ہو رکنت رر ہو چا  
 واکھی پرت ماہ کہ رہ ہی  
 کھاتی خار جگت سکھ سی  
 شکھی پرت ہو جہ نی سکھی  
 بہت رور ددیج سو جگر عیبت

تہکی اور بہت چھوٹا جاوی  
 جب یہ ادھر دوسرے ہون پر  
 مت اردشت ایک سہم بیکہ  
 سر تا ناؤں تر تہی تاہین  
 سہمی ہر تہا ہوا او بی  
 یہ جگہ سوزہ روپ بی سہرے  
 سکر ویر ایک پچھا سینے  
 یی بی ریت ترنگی بہو یے  
 ری من مودہ توتہ سہماؤں  
 تب یہ پریش لو بہت دیکہ پاوی  
 اپنے اکہ رین دن جرہے  
 تہنو لو کہ سہج سکہ دیکہی  
 دو لو تیر ریت سہم جاہین  
 جاہہ کل ناؤں تب دہرے  
 منگی ناؤں بیسج ہون ترہی  
 مت اردشت کو دہن جاہے  
 او ترہی بار تنگ نہی درہے  
 سکہ یکہ ریت زاہ تہلہ ناؤں

ان تہن کو طور یوہ رنگی ہوا دیکہان  
 ری ہاشم ورک اور ہو دیکہت ہین دیکہا  
 بیس نین دسکدہ اوہی رچک تہلہ نین

فی فقر فارغ ہوش کون  
 منکر سورہ راہ ہلدا و سہے  
 یہ من بہان مت کج خوینے  
 منکر با بند ماتہ ہین لیا دہے  
 راہی کاخ ایک بیسے من ہون  
 نرگن تہلہ ریت سہماؤں  
 دارہی توتہ کیر کمر ہو سینے  
 سوزہ ہر ہون منہ ہاوی

سکھری سنت کویت کر رہا  
 ات ترا س کو پیکر مائیں  
 بندین دور کیاں در تہ کے  
 بہو کیا را کہ وہ نہ تہ پائیں  
 چربی جا د سوک حب سکاکی  
 مانیا پچن ہو کر جا کر نہ  
 تکی در پو سرا بنار سیک  
 پیر تون بہو پ راج ست راجا  
 ہاتھی بان پرش کر رہا  
 شکو در ر قیل کے نہ پائیں  
 روسکو با ند جو رکرت کے  
 در پو بی جا رہا ر ر کی گمانی  
 جاوی نہول دیسن ہنر گمانی  
 جاوی توت کرویدار اکمر  
 رو پر بیتہ دیکھ اسوار سیک  
 ہم ہن تری لوک کرب جا

من جیسو کر گیت ہیں وہی اتم تھاپ  
 سکھ و کہ دایا آپ کو وہی اپنے آپ  
 جب مل ہی کیاں سون دشت ہو دگر نہ  
 جلی جیسے مل اکن سون اکن کرم سکھ لیت  
 ری تون سچ پرش سر گمانی  
 گت در مکت شجر دواوتہرا  
 لندن سیر سزہ کو کر ہے  
 سواو پون کھیج لی جاویک  
 میگت کہوں فقر کے پائیں  
 یہ جگ سزہ کو کہیں ت  
 شکو پچن جہا جے ہو تر ہے  
 کام کرو د لو بہ پورا دوی

کیهون جہنم ہیج لی جاوی  
 کیهون سرگت کوک و کراوی  
 انجین جو او لون لی کر پی  
 لکڑی ویت نہی واکو  
 جو یہ پانچ لون نہ ستی  
 اسکی باوان جنب تو رست  
 لشکر توہ گیلان کی وارسی  
 حبیب بہ دشت لون کو او او کی  
 پیروہ لون کرت نہی زورا  
 شب اوتہ ہی ہو لون ویت نہی  
 لی جاوت کرت و کرا ویت نہی  
 مکت و وار او ویت نہی  
 جو جاوی حبیب نہی زورا  
 قاف قدر حبیب نہی  
 ایاز نہی ہم نہی  
 جو او کبد نہی نہی



درین میان اکیان اندر  
 بدین شک سوان پریم  
 کو که بر کبر بر ما و  
 کو که کل سو با تو بر  
 کیا و بر جور گناات نهی  
 اپنا آپ زندہ بہت پیکی  
 ریکی من مرد و کرت پینا بود  
 تچہ پیم پریم سوانکی پریتا  
 پریم مار سوان پریم کہو مانا  
 جو رہی و کین سون کبر  
 انکی ریت اولک انکی  
 اپنا آپ شک بر او  
 پنی لاشکات نہ ہو پر  
 ہوکت جنم سوان ہو کہو رکی  
 سو گیان جو رشت کو تو کی  
 تر و کرم ایک نہی کو رو  
 سکری شک شکستہ ریتا

جب مار تو پیم سوان شیخ جو رقیق  
 گریں اکیان پرکت پیم روکیان کر  
 بین نکست ہو اپ سوان رو چہ کل مشری  
 ست شکستہ شہاب حبیبتی رو پمان بدی  
 کاف کرم رکیا جو رو ہو و ہو کی  
 ندرن مار و رکیا حکم چا را  
 رکیا نہی بہت سن ہو و  
 ہو کجا بہت سہو کبر  
 بہ کرم رکیا ان را  
 اکیا کرم مار کبر جو و

سید محمد اکرم ریکیہ  
پیر میں اشد پر جیون  
دولت نامہ سوت سونا باوٹی  
اکریکے سر کرم راج پور  
اوپر کرم راج پور  
سیم ہی نہ کرم کا لاگا  
کر رہے روپ و کار کرم ہیرا  
سید دوست کرم سروری  
درجہ کوکیل جو پانی مان

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

ہم تو کا کہ کان کم زور ہے  
 شکر کی صفت رند کی لگی  
 ہم تو سیر کر مکی کو ہے  
 شکر میں دیکھ کر مکی زور ہے  
 لکھنا تہ کر مکی بکری ہے  
 دیکھ کر مری کر مکی بکری ہے

اینا بول تہوں کہ با و سی	تہوں جو اوبول بول اوبول
ہم کو کرم راہ جو با و سی	پا کی اوسیر راہ کو جا وین
اینا بول جہ سے نہیں لینا	دکھ سکھ ہر کو سوگ کی دنیا
کاوی بان پرششیں جو ہا	کیا ہم جنت کمرکت جاہ
جا کو کست کرم وہ کوہ میں	ہر کے نیت ہوت جو سو میں
حاکمی ایک جہلک سنسار	ہو اکوانت باز نہیں دارا
رنجک کرن یوگ نہیں کراو	جو وہ کست ہوت ہی سوارو

ہم سے جنت انا تہ وہ تہا نہیں کو تہا ہی  
 ہر کو سوگ تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
 رہی تہا تہا تہا تہا تہا تہا تہا  
 وہی ایک ہی سو وہ سو ہی ایک ہی

لام لکن بوزن کو او لاہی	سچ سوگ سوگ سوگ سوگ
سوارو ہوت ملک کا دانی	ہم پہ پر کو دیکھ کر جاہ
چلک ار یوگ ہر ہم نہیں کو ویا	جو یو پر کم لکن نہیں ہر ویا
تپ ار یوگ سچ کہ نہا نہیں	سدریجا ہون ہوت ہر نہیں
پہ میں کست ہوت است مارا	پسر الوہاب سوہ کا جاہ رازا

یا کو تیغ بر مکی با هر یه  
 بر کا لکن نالقه حب جوریه  
 سیر کا یج بهوم سون جواو  
 بگری بهوم یج کیا بهوریه  
 سهر کا بهوم یج جواو باو  
 جی پهل کمان چیت نی گوانی  
 ایو یج یون کا ویلده  
 جرسون لوبه مو فو کا ژمی  
 منکی بهوم زور کر توریه  
 کانتا کا کمرشت نین او  
 سور کی یج دار کر کهوریه  
 بر تیا ایک یج نین جوامی  
 سکری پر شش بریم کر سانی  
 بر کت هوگ گات کا ویلده

بر یج کون سا کیو حک مت دان  
 بریم لکن کت کرد یج حکت بید پروان  
 حکت می جیت مار می بنا ایک حکت ناند  
 سو یج حکت بریم می بید بوگ نین ناند

یکن کیل بر مکی باز یه  
 جوی حکت کین دی سو یه  
 بر تو او و انت یج ریتا  
 نسج یج عا رطب بر یا  
 مارگ بریم سوده ارسا نجا  
 جود که هو ابته بهور انضیم  
 روسی بر د بیان را که نین کونی  
 سح سون جهو ته بهو ته نین بریا  
 یه حک جهو ته جهو ته سون بریا  
 جیلده سور به حکت مت کا نجا

جو جگ تو بھی کہتے کہ لی ری توں نسل ہو کر ہے  
 جس میں بریم اکن کا پاس اوسکا بھی ہوت ہی جا  
 جگ اکن پریم کا پاوی سو سو جوت اور سر کھاوی  
 یا تھر کوٹ اور جگ باہین وا کو کو او کہت کچھ نہ ہین  
 ایسو اکن کاج دکھ جریے پیر وہ اکن تیاگ نہ کرے  
 حکمک روپ دھار رہی پرمان مت ہوسنت بکیت اور نہین  
 انجس نیچ لا بہ ہی جو او جس میں کہاں کہتے سو او

ری مور کہ من دیکھ پیل وٹاری جو بر حدی ہی

پریت پریت ہی بیکہ ہوت انت ار لا کری  
 سر و باغ کے مانہ جس ار سکے دو او جے

کو او ایک کو مانہ پیل جیا پاسو لا بہ کچھ

سیم مورہ تمنا ہین ہند ہے ری من مورہ ہر کے اند ہے  
 سکری او بد کہت ہی تو کو سکھا دیت بیت کے سو کو  
 ابلو نہین منید سون جا لگا ری توں میان نیچ نر باگا  
 دیکھیں سک جگت کے مرے تریا پوت میت سہ غریب  
 جو بن زور ہوت ہی جا کو نہ کے دین و نام ہوت ہی زلا کو

تسکی باو جیہ سون چارین  
 یا ہی پرش برو جیہ ہووے  
 بہت سون کو او دیت نہن پائے  
 برہن کو او اور نہن تیرا  
 اب کاو وکس پیر نہن انا  
 جو او مرت ہو تلخ جاوین  
 لون تلخ آب مرو ہو جائے  
 اپنا آب تانہ بر وارین  
 کیا دین میں ہوت تب بروی  
 نہ کیا سن موزہ سمجھ اگیا سنے  
 مت کمر ویکہ جا کہہ اندر  
 بیتے بات ہوگ کھتا  
 اب ہی حیا ڈھت تلخ جاوین  
 نہ وہ آب توہ تلخ جاوے

برین ایک ریت نہیں کروا واکے نکت ہوت جن جو او  
 او کب اوج اکیو جائیے کرجی جکت یج نہیں جائیے  
 لب وہ کلا سین فی جاوی دور دکان دنگ تھق پاوی  
 سچے لوک جائے اپنے کرجی بتر رہو او جھوٹا بتر  
 بر کو تو د بیان نہیں پاوی کو کر دوار دوار ہو کاوی  
 ری توں پرشس سچیں یامی ہون میت ایک کو او یامی  
 سچے کو لا کہیر کر ہند ہے ری توں سچی بول نہیں انہی  
 ری ماشم جو جکت کو بناؤ دیکھ میں جاو  
 سو فتر میت انت میں میت میت کھتا  
 سید کہوتا جکت مطلقے مطلقے کرجی کرمان  
 پاک بلی ٹیا جائدیم کوٹ تہ کہیر مان  
 نون نر کہ نر کن بدہ جا کے اولیے ریت جکت سون تاکہ  
 درجن اپنا آپ بناوین ایتر آپ لہو بدہ بناوین  
 دعویٰ چور لیا دعویٰ رہ یں ریس کس چور کو رسی رہ یں  
 صورت میت صورت جانی دہر کر دشت اوشت پکھٹنی  
 رکھ سکھ سون وہ دھوتم رہ یں جو کو وکت سواوسن رہ یں

مسکن منزل میں آس کر ہیں  
 کوئی نام نہ نہ کرتی بیٹیا  
 بویا نام نہ نہ سنتی سسر و  
 اوپر نام نہ مارک بیٹیا  
 مری نام نہ نہ رہتے بیٹیا  
 بویا بھی جو اوپر ہوئی گئی

سولا کل کا مارک پیر ہیں  
 اندری نام نہ نہ کوئی بیٹیا  
 آس نام نہ نہ پرتی کوئی  
 بیٹیا نام نہ نہ پرتی رہتے  
 سو سو گیت برہ کی رہتے  
 کوئی بیٹیا نہ نہ گئی

ناوه هیت نه وشت نه سو که ماه سجان  
 کبیت نه کریت یون پیرین جبهیوت مسان  
 ناوه گرونه چیلیر می ناوه سلت کور نه  
 ناوه موی نه حصوتی اونیکی چانی کور

ری مت بن حبیب بن مہر  
 گور کی لاگ رہو جبر تائیے  
 بن گور کی پر کھو نہ پادوی  
 پید پریا ہر کو رو نہ پادوی  
 تجھ پہ قلم و رات سیا ہے  
 گور اچھر دیر لے من مابین  
 من اک پید بتاؤں تو ہے  
 بن گور اور نہیں سکھ وای  
 گور گھٹ بن یوں جنم گواؤ  
 اچھرے پندہ اپید کہا وی  
 ہر گھٹ مت لکھی کجا ہے  
 سا کر سچ تر نیگا تا ہیں

اور مارگ جب وہاں لگا تو  
وہیں اپنے دینا  
کو کہت ہیں سورہ ہماری  
کا کہ وہ نہ دیکھتے تھے

سیه کوب در مریم حل گویان دولتی جان  
 گوید و روزی بنییر هب سکه مرث انعام  
 شای دولتی و در سکه سکه شادی سیر

عمر بن الخطاب

و او را که نشانی کمر را  
ببیند که نیست که میر جادو است

بکر مای اکس آب اسیر

کتابخانه پهلوانی

ایک شمشیر اور ہر کاری

جہاں کہیں جاؤ گے وہیں میری دعا ہے

جو لوہے سے لیا گیا ہے  
خود کار کا ہے

۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

بستر کو بہ دوایت کیے پر ہے ہوں لگن کاہ پر ہر پہر ہے  
 نہیں سانس سانس پر رہا ہے ہو کہ کون آگہ کون کو اور ہے

عجب جانوں پر اور ہے زمین ہوں کیا اور  
 عجب بکری کمرور گن کہیں نہاوت تہور  
 دور ہے مل لیکے جسے تیر کو نام نہ

نہم جو ہر دی ہے سو جسے کسی کام

بچ ہے سو نکال نہ جاوے لڑکی اور کہاں نروما و ہے

انکہ رو بہ تر لپ او کا را رہ جو جہن کیا قدر ہمارا

ایسی ہے شکست کہاں ری ہا ہے دور کمر کو کمر حیرا ہے

ہر بریں ہر سون ہر نیارا نر ہا ہے گہت گہت بستان

ہو نہا ہے کو جا ہے دیس دیس ہری گن کا ہے

اپنے ہیں کہہ گھر میں وہ ہوندا کا ہیسی ہوندا کی ہوندا ہے

کہہ کمر کی دو جیسے کہہ پو جا ایک نہا ہے ہی کہو دو جا

آپہ ہے غنچہ سیٹہ ار کا ہے حیا رہو پر رب انتر جا ہے

جیسے بچ بیٹ سون یا ہے پیل ار پو لک پات ار واپے

جیسے وہ پو ہر وہ است ہا ہے ہی کہاں بچ جوت کسبہ ری

سکھو نالکھن ہنوکھ  
 او سکھو نالکھن ہنوکھ  
 سیکھ جکت جائیو چا یا  
 سیکھ جکت جائیو چا یا

ہر ہری ہریت رسی ہم ہرے ہرے  
 جب ہم دیکھیں کیان کرین ہر دو جو ہرے  
 پیل پیل ہی تر ہرے ہی ہرے ہرے  
 وہ ایک دو ہو رہیو دیکھ اور ہرے کو

ہر ایک ہی ہرے ہرے  
 جیون چل بوند بوند ہو رہے  
 منکر دیکھ رہے ہو رہے

منکر دیکھ اور ہرے کو  
 جو ہرے کہتے ہرے ہی کو

جو ہرے کہتے ہرے ہی کو  
 ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو

ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو  
 ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو

ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو  
 ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو

ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو  
 ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو

ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو  
 ہرے ہرے کہتے ہرے ہی کو

منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ

پہلی منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
پہلی منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
پہلی منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ  
پہلی منہا کی دوسری حکمت سید دہریہ

جب یہ سنت کیا کہ کون جانی  
جب یہ سنت کیا کہ کون جانی  
جب یہ سنت کیا کہ کون جانی  
جب یہ سنت کیا کہ کون جانی

جہن ہوں پریش سید دہریہ جانا  
جہن ہوں پریش سید دہریہ جانا  
جہن ہوں پریش سید دہریہ جانا  
جہن ہوں پریش سید دہریہ جانا

ایک اور امانت جب گواہوں  
ایک اور امانت جب گواہوں  
ایک اور امانت جب گواہوں  
ایک اور امانت جب گواہوں

جاسین ہوں ایدہ استہارہ  
جاسین ہوں ایدہ استہارہ  
جاسین ہوں ایدہ استہارہ  
جاسین ہوں ایدہ استہارہ

بنا ارب گریہ کن دہریہ  
بنا ارب گریہ کن دہریہ  
بنا ارب گریہ کن دہریہ  
بنا ارب گریہ کن دہریہ

اک دوتہیں لاکھ ہر کہ سید  
اک دوتہیں لاکھ ہر کہ سید  
اک دوتہیں لاکھ ہر کہ سید  
اک دوتہیں لاکھ ہر کہ سید

تو نہ ہی ایک لاکھ کی تھیکہ  
تو نہ ہی ایک لاکھ کی تھیکہ  
تو نہ ہی ایک لاکھ کی تھیکہ  
تو نہ ہی ایک لاکھ کی تھیکہ

سچا ہوں سچا ہوں سچا ہوں  
سچا ہوں سچا ہوں سچا ہوں  
سچا ہوں سچا ہوں سچا ہوں  
سچا ہوں سچا ہوں سچا ہوں

کہہ کرور پانت ہیں مریہ  
کہہ کرور پانت ہیں مریہ  
کہہ کرور پانت ہیں مریہ  
کہہ کرور پانت ہیں مریہ



ایسا آپ دیکھو توں کوہین  
 بویا سپر سچ توں ہوین  
 بیسے مرگ جلت ہین بیاہی  
 مرگ بدیچ مرگ کے بیاہی  
 بیسے ہرین دھونڈتا ہر کون  
 ری توں پھال اپنے گھر کون

جاگو توں دھونڈت ہرین دل و لیس جھوٹو  
 من کچھ کرم برہنہ ہی وہی ایسی سن اور  
 ہر ہریا ہی پیچھے سے ہم جاتی نہیں سوزہ  
 ہم نہیں ہین کاہرا پیچ سب تی دور  
 سینے پریش قدم کوڑو ہو آ  
 ڈرور مری جانتا ہو آ

ہی زندہ جانتا بندھا  
 اندھریا نہر ہم بھول بھول اندھا  
 بیسے بتا مات لٹ بیاہی  
 ہرمان زوہ ویت وکیر ایسے  
 یہ جو دشت میت کرا جائے  
 بھوت تاسین سانج کمر ماسینے  
 توں تو ہم مرن سون بیاہا  
 ناگو دشت لٹوہ نہیں بیاہا  
 تو کو روگ سرگ نہیں کوی  
 جیت کاہل آج ہے سوہی  
 جیتا پان راہ ہین آویسے  
 وہ جو شب ہم ہونست ہین پرہیے  
 ناکی موت پیچ جہر جاویسے  
 جگ انک ر شام ہو بیاہا ناہ  
 اکی اوت راہ کراوہرہیے  
 وہ نر لیب روپ نر بیاہا ناہ

لوٹن نرلیس پیاں یکے حصہ تو کو بہم راہ پیاں ایسوی  
عجب بہم پیاں دہکت جاویا اینور بہم ایک دس راوی

من درین گیان دیت عیائی کمر گویا  
یاوت شغل گیان شون شہوت گل  
یا لک بردہ سرری اسیک روپ انیک  
لوٹن تو سدا از منہ پیاں چین حکمت ایک

البت گیان ملک کو کورین کورہ گیان ملک پیر دین جو پیر

ار کیا جنم مرن پیاں تو تانا پیر پیر گرا ج نہ پیر پیر  
بند رطل و نام ہو کو سیک لوٹن جواج گاہل پیاں ستور

جو لوٹن پیاں ملک تو ویل عیب جاج گاہل پیر ایس

جیسا پیش پال پیاں تو تانا سیکھا ویلہ خاک گنا سورا

مکہ سون بات کرن سکھ راوی انک انیک پیر پیر پیر

عجب وہ چھوٹی پیر پیر پیر راوی ایس پیر پیر پیر پیر

ایک پیاں تاد وہ تو تانا وہ تو پیر اور پیر پیر

جو کچھ پیاں گیان تو ایس ری تقن سدا ج پیر

عجب شند قید پیر کیا وا کو و کہ درد پیر

مالتس ہو شنگ کا کہا نا تس و شنگ با ند کر انا  
 تاپی شنگت ہو شنگت ایسے جریا نکس سات ہی جیسے  
 کو رو رو شنگت جان ات اوین جو نل ہی  
 وہی شنگت پچیان کا لک مو شنگت کہیں نہیں  
 گیان اور اکیان کو کید نہیں کر سکتی  
 وہی اتان جان ہی جیسو شنگتو رہے

سن ری پرش انا تانا نہ بولن مین با جلد و ہنا کتینا  
 کا پی شنگت الکہ بن بو جی نہ ہی بن ایک تھور کو او و جی  
 جو کب مانہ پرش نہیں ایسا تو تون تر ت پرت ہیں کب  
 ات بدہ الکہ آپ مین بو جی ایسے جلکت سیر مین سور جا  
 و و جو کبان کو مین ہر جیسے ہرم کر جفم مرن تی در مین  
 یہ کر گین دیکھ تو تون ہر مین ہرم کر جفم مرن تی در مین  
 تھرو رو پسندہ بی سترے تیری جلکت ہرم تی پر مے  
 پانچن ہرم سب سب لینا ناتنا جلکت سیر مین کینا نہ نہ  
 پسین بات ہرم جو جبر کو ات اکیان پیر تون در مینو  
 کیون جو کب لکا اویا جیسو تسر انت انت ہی تھو کر

پر کیا پریشانی است حسن میری  
 وہ جو پریشانی آونہ جس کا  
 یہ بی ایک ہر منہ تیرا  
 یہ سب جگت روپ تیرا

اوپر دیکھ لو تو یہ تیری من اجہا ہے  
 اب میں برعکس روپ دیکھ رہا ہوں  
 وہ ہے لون اکاشی رسی عاشق جھوٹیت تو  
 اونہیں گھر میرا کاشی ہو رہا ہے رسی

کیا یہ بات سمجھ لی ہو ہوں  
 رسی میں کہوں انت کہ تو

اپنے تو بھی کیا تیرے ہو  
 جب راج ہو کہ تو بھی تیرے

چھوٹا جل میں مرے نہیں جل  
 جل کا بعد میں سے جا ہے

نہیں میں کیا کر رہا ہوں  
 میں جل چھوٹا جل کیا

وہ جو میں مرے نہیں سے  
 سو لون جگت جان نہیں دوجا

سو لون جگت جان نہیں دوجا  
 سو لون جگت جان نہیں دوجا



ار جو پریش گمان پشیمان  
 حقیقت در تار یک دم جاسین  
 اپنے زور کھیل نہیں کیلی  
 پس دیکھ رکھو کیلی  
 حقیقت کمر حقیقت پہ جاسین  
 تپا بندہ گمان پشیمان  
 جو تو کری مار تو پاشین  
 ار جو پری مار تو پاشین

نازن حقیقت اور سون پہ پاشین  
 بن ہوں پریش تپا سون کو مار نہ حقیقت  
 بن کر لکھی اوشت کو سون سوادہ گمان  
 پس سون ہو پری سون کا پروشا

تمام شدہ گمان پر گمان حضرت پاشین تپا سون کو مار نہ حقیقت

وہ صورتیں الہی ملک پاشین  
 اب دیکھنے کو ان کوں اکہین تر سون  
 آئی تپا ہم گمان سون کیا کر ملی جمان سون  
 اب مرگ زلیخہ و زلیخہ سون سون سون